ساحل‌آباد میں ’شہری جنگل‘ کا منصوبہ، 12 ہزار درخت لگانے کا ہدف

ساحل‌آباد (نمائندہ خصوصی) میونسپل کارپوریشن ساحل‌آباد نے شہر کے مغربی حصے میں ’شہری جنگل‘ کے نام سے ایک بڑا شجرکاری منصوبہ شروع کیا ہے۔ منصوبے کے تحت 12 ہزار مقامی درخت لگائے جائیں گے۔ پہلے مرحلے میں 3 ہزار پودے لگائے جا چکے ہیں۔ منصوبہ 2 برس میں مکمل ہوگا۔ اس کا مقصد شہر کے درجۂ حرارت کو کم کرنا، ہوا کا معیار بہتر بنانا اور بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنا ہے۔ میونسپل کمشنر ساحل‌آباد نے کہا کہ ہر لگائے گئے درخت کی ذمہ داری قریبی گھر، اسکول یا دکان کو دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر درخت کے ساتھ ایک ٹیگ لگایا جائے گا جس پر متعلقہ شخص کا نام اور رابطہ نمبر درج ہوگا۔ ٹیگ کے ذریعے محکمہ باغات کی ٹیمیں درخت کی نگہداشت کی نگرانی کریں گی۔

ڈائریکٹر باغات ساحل‌آباد ڈویژن فرحانہ ریاض نے بتایا کہ منصوبے کے لیے 4 نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مقامی اقسام تیار کی جا رہی ہیں۔ ان میں نیم، شیشم، جامن، املتاس اور سکھ چین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم ایسے درخت لگا رہے ہیں جو کم پانی میں بھی پروان چڑھیں اور جن پر پرندوں کے گھونسلے بن سکیں‘۔ ان کے مطابق درختوں کو ابتدائی 3 برس تک خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہوگی، اس لیے ہر لگائے گئے درخت کی ذمہ داری کسی نہ کسی شہری کو سونپی جائے گی۔

ساحل‌آباد کے ماحولیاتی کارکن ڈاکٹر سلیم الدین نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں لگائے گئے کئی درخت دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے سوکھ گئے تھے، اس لیے ٹیگنگ کا نظام بہت ضروری ہے۔ تاہم انہوں نے تجویز دی کہ پانی کی فراہمی کے لیے ٹینکر سروس کے بجائے ڈرپ اریگیشن کا نظام بنایا جائے، کیونکہ اس سے پانی کا ضیاع کم ہوگا۔ میونسپل کمشنر نے اس تجویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

منصوبے کے پہلے مرحلے پر 2 کروڑ 40 لاکھ روپے خرچ ہوں گے، جن میں سے 1 کروڑ 10 لاکھ روپے کی رقم شہری تنظیموں نے عطیہ کی ہے۔ ڈائریکٹر باغات نے بتایا کہ عطیہ دینے والوں کے نام پر 500 درخت ان کے نام سے منسوب کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر درخت کے ساتھ ایک تختی لگائی جائے گی جس پر عطیہ دہندہ کا نام اور تاریخ درج ہوگی۔ اب تک 180 افراد اور 12 تعلیمی اداروں نے اس مہم میں حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے۔

ساحل‌آباد کے مغربی حصے میں واقع گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین کی پرنسپل پروفیسر نگہت آرا نے بتایا کہ کالج کی طالبات نے ’ہمارا درخت، ہمارا ذمہ‘ کے نام سے ایک گروپ بنایا ہے جو اپنے حصے کے درختوں کی دیکھ بھال کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم چاہتے ہیں کہ طالبات صرف پودا لگا کر نہ بھول جائیں بلکہ اس کے بڑے ہونے تک اس سے جڑی رہیں‘۔ ان کے مطابق کالج کے 3 شعبہ جات نے اپنے اپنے درخت گود لینے کا اعلان کیا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ شہری جنگل کے منصوبے اسی صورت میں کامیاب ہوتے ہیں جب لگائے گئے درختوں کی مسلسل نگہداشت کی جائے۔ ڈاکٹر سلیم الدین کے مطابق ساحل‌آباد میں ہر سال اوسطاً 30 فیصد درخت پہلے ہی سال ضائع ہو جاتے ہیں، اس لیے ٹیگنگ کا نظام اس نقصان کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ہر درخت کی تصویر ہر 3 ماہ بعد اپ لوڈ کی جائے تاکہ اس کی بڑھوتری کا ریکارڈ رکھا جا سکے۔ ڈائریکٹر باغات نے اس تجویز کو بھی قابلِ عمل قرار دیا۔

منصوبے کے ناقدین کا کہنا ہے کہ شہر کے کئی علاقوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح بہت نیچے جا چکی ہے، اس لیے وہاں درخت لگانا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ان علاقوں میں ٹینکر کے ذریعے پانی پہنچانا بہت مہنگا پڑے گا۔ ڈائریکٹر باغات نے اعتراف کیا کہ یہ ایک مسئلہ ہے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ ’ہم ان علاقوں میں کم پانی والے درخت لگائیں گے، جیسے کہ نیم اور سکھ چین، جو کم پانی میں بھی اچھا بڑھتے ہیں‘۔ ان کے مطابق ان علاقوں میں 2 ہزار درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ساحل‌آباد میں ’شہری جنگل‘ کا منصوبہ، 12 ہزار درختوں کی شجرکاری کا ہدف

ساحل‌آباد (نمائندہ خصوصی) میونسپل کارپوریشن ساحل‌آباد نے شہر کے مغربی حصے میں ’شہری جنگل‘ کے نام سے ایک بڑا شجرکاری منصوبہ شروع کیا ہے۔ منصوبے کے تحت 12 ہزار مقامی درخت لگائے جائیں گے۔ پہلے مرحلے میں 3 ہزار پودے لگائے جا چکے ہیں۔ منصوبہ 2 برس میں مکمل ہوگا۔ اس کا مقصد شہر کے درجۂ حرارت کو کم کرنا، ہوا کا معیار بہتر بنانا اور بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنا ہے۔ میونسپل کمشنر ساحل‌آباد نے کہا کہ ’ہم ایسے درخت لگا رہے ہیں جو کم پانی میں بھی پروان چڑھیں اور جن پر پرندوں کے گھونسلے بن سکیں‘۔ ان کے مطابق